Australian Government

Department of Health

COVID-19 پر تازہ ترین اقدامات میں وکٹوریا تنہا نہیں ہے: چیف میڈیکل آفیسر

ہم سب وکٹوریا میں COVID-19 کے نئے کیسوں میں اضافے اور کمیونٹی میں لوگوں کو ایک دوسرے سے انفیکشن لگنے کی وجہ سے فکرمند ہیں۔

قوم کے قائم مقام چیف میڈیکل آفیسر، اور آسٹریلین ہیلتھ پروٹیکشن پرنسپل کمیٹی (AHPPC) ، جو تمام سٹیٹس اور ٹیریٹریز کے چیف ہیلتھ آفیسرز پر مشتمل ہے، کے سربراہ کی حیثیت سے میں قطعی طور پر بتا سکتا ہوں که وائرس کو مار بھگانے میں وکٹورین حکومت کے اقدامات کو کامن ویلتھ کی حمایت حاصل ہے۔ ہمیں وکٹوریا کی کوششوں پر روزانه اور بڑی زوردار حمایت ملتی جا رہی ہے۔

وکٹوریا کے اقدامات – جن میں سه شاخه طریق شامل ہے یعنی ٹیسٹنگ، لوگوں کا پته چلانا اور لوگوں کو الگ کرنا اور لوگوں میں فاصله رکھنا اور نقل و حرکت پر پابندیاں – عین وہی طریق ہے جو ہم قومی سطح پر اپناتے رہے ہیں۔ اور جیسا که ہم سب جانتے ہیں، یه طریقه کارگر ہے۔ اس لیے، کسی بھی دوسرے ملک کی نسبت، آسٹریلیا اب تک اس عالمی وبا میں غیرمعمولی طور پر اچھا رہا ہے۔ قومی سطح پر، ہمارا طریقه یه رہا تھا که زوردار اور جلد قدم اٹھایا جائے – اور یہی اب وکٹوریا کی صورتحال کے سلسلے میں ہو رہا ہے۔

جس طرح وکٹوریا میں نئے کیس تیزی سے پھیلےر ہیں، اس کی توقع کی جا رہی تھی اگرچه ہماری خواہش تھی که ایسا نه ہوتا۔ دنیا کے مختلف حصوں سے، ایچ آئی وی/ایڈز، تپدق اور انفلوئنزا سمیت بہت سی مختلف متعدّی بیماریوں کا 30 ساله تجربه رکھنے والے وباؤں کے ماہر کی حیثیت سے مجھے علم ہے که ہمیں ایک نہایت متعدّی بیماری سے واسطه ہے۔ تیزی سے پھیلنے کے لیے COVID-19 کو محض ذرا سی حوصله افزائی کی ضرورت ہے اور پھر یه یکایک قابو سے نکل سکتا ہے لہذا ہمیں اپنے اقدامات میں تیز اور لچکدار بننے کی ضرورت ہے۔ اور مکمل ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔

ہمارے اقدامات کے پلان میں ہمیشه یه مدنظر رکھا گیا ہے که وقتاً فوقتاً نئے کیسوں میں اضافه ہوگا۔ لہذا ہمیں پته ہے که کیا کرنا ضروری ہے۔ ہم جانتے ہیں که میلبرن میں سب سے زیادہ کیس کہاں ہیں اور ہمیں کہاں اپنی کوششوں کو مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔ غیرمعمولی بڑے پیمانے پر ٹیسٹنگ جاری ہے۔ اس کا مقصد یه ہے که وبا کو جتنا جلد ممکن ہو، دبا دیا جائے تاکه یه اور نه پھیلے۔ تسمانیه والوں نے اپنی سٹیٹ کے شمال مغرب میں اسی طرح کام کیا۔ اور اسی طرح اب وکٹوریا کی ٹیم کام کر رہی ہے۔

شمال مغربی تسمانیه والے ماڈل کو شہری ماحول میں استعمال کرنے میں مشکلات ہیں لیکن وکٹوریا کے کیے ہوئے اقدامات مناسب اور متناسب ہیں۔ یه کام سائنس کی روشنی میں کیا جا رہا ہے۔ اس کی بنیاد موجودہ وقت کے ڈیٹا اور پبلک ہیلتھ کے اچھے طریقوں پر ہے اور یه لوگوں کو محفوظ رکھے گا اور جانیں بچائے گا۔

ہمیں بہت سے مثبت نتائج کو نظرانداز نہیں کرنا چاہیے۔ یه ایک ناقابل تردید حقیقت ہے که آسٹریلیا – جیسا که میں نے پہلے ذکر کیا – اس عالمی وبا میں بہت اچھا رہا ہے اور اس کامیابی میں وکٹوریا کا حصه بھی ہے۔ بیماری کو محدود رکھنے کے واضح تدبیری فریم ورک اور پورے کامن ویلتھ میں طبی ماہرین اور سیاسی لیڈروں کے مہیا کردہ وسائل کے مرہون منّت، اور اس کے ساتھ ساتھ آسٹریلیا کے لوگوں کے

Australian Government

Department of Health

ساتھ دینے اور عزم نبھانے کے سبب، ہم پوری قوم میں کرونا وائرس کے ابھار کو چپٹا کرنے میں کامیاب رہے ہیں۔ جب ہم دنیا کے دوسرے حصوں میں نئے کیسوں میں اضافے سے موازنہ کریں تو وکٹوریا میں نئے کیسوں کی تعداد پھر بھی بہت کم ہے۔ لیکن ہمیں مزید پھیلاؤ کو روکنے کے لیے تیزی سے قدم اٹھانے کی ضرورت ہے اور ہم نے ایسا ہی کیا ہے۔

میں اب دوبارہ پابندیوں کے نفاذ کے سلسلے میں وکٹوریا کے لوگوں سے تعاون طلب کرتا ہوں۔ اور یہ بھی کہتا ہوں کہ خود اپنے مفاد میں، اپنی سٹیٹ کے مفاد میں اور قوم کے مفاد میں ذمہ دار بنیں۔ پابندیوں کا اثر اس پر منحصر ہے کہ ہمارے لوگ عوامی صحت کے لیے مشوروں پر عمل کریں۔ ہم آپ پر انحصار کر رہے ہیں۔

یہ تازہ ترین نئے کیس وکٹوریا کا مسئلہ نہیں ہیں۔ یہ ایک قومی مسئلہ ہے۔ یہ ہم سب کا مسئلہ ہے۔ کامن ویلتھ اور دوسری سٹیٹس اور ٹیریٹریز مدد فراہم کر رہے ہیں – کئی سو افراد پر مشتمل کلینیکل عملہ اور دیگر عملہ ٹیسٹنگ، مریضوں سے واسطہ رکھنے والوں کا پتہ چلانے اور عوام کو متحرّک کرنے کے لیے مدد کر رہا ہے۔ مجھے اس سے بہت حوصلہ ملا ہے – اور میں کہنا چاہوں گا کہ وائرس کو شکست دینے کے لیے اس قومی کوشش پر مجھے حیرت بالکل نہیں ہوئی – اس سے بھی اہم یہ ہے کہ اگرچہ ہم نے معاشرے کے کثیرالثقافتی گروہوں کے ساتھ پہلے ہی بہت کام کیا ہے، ہم یہ یقینی بنانے کے لیے اپنی کوششوں کو دوگنا کر رہے ہیں کہ ہم میلبرن کے اس بہت کثیرالثقافتی حصے تک درست پیغامات پہنچائیں۔

میں وکٹوریا کے سب لوگوں کو بتانا چاہتا ہوں کہ میں اور AHPPC میں میرے رفقائے کار – یعنی شروع سے آسٹریلیا میں COVID-19 کے لیے اقدامات کی رہنمائی کرنے والے صحت اور شعبۂ طب کے قومی ماہرین، اس پورے سفر میں ہر قدم آپ کے ساتھ ہیں – ویسے ہی جیسے میرے علم کے مطابق آپ کے ہموطن آسٹریلین آپ کے ساتھ ہیں۔ ہم ان حالات میں ایک ساتھ ہیں اور ایک ساتھ ان سے گزر جائیں گے۔ یہ ایک قومی کوشش ہے۔ یہ ہمیشہ ایک قومی کوشش رہی ہے۔ وائرس کو شکست دے کر ہم وکٹوریا کے لوگوں کا تحفظ کریں گے، یہ ہم سب کا تحفظ ہو گا۔

Professor Paul Kelly

قائم مقام چیف میڈیکل آفیسر